## استحکام پاکستان کیلئے ملکی خارجہ پالیسی پالیسی کو آزاد ہونا چاہیئے،،ڈاکٹر فاروق ستار

## ایم کیو ایم ملک میں خونی انقلاب نہیں بلکہ پرامن انقلاب چاہتی ہے

## لاہور کے مقامی ہوٹل میں جلسہ ''استحکام پاکستان'' کی فقید المثال کامیابی پر صحافیوں کے اعزاز میں ظہرانہ سے خطاب

لاہور:۔۔۔11اپریل،2011ء

متحدہ قومی موومنٹ لاہور زون کے زیراہتمام پیر کے روز لاہور کے مقامی ہوٹل میں جلسہ ''استحکام پاکستان'' کی فقید المثال کامیابی پر صحافیوں کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔جسمیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار نے خطاب کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین واسع جلیل،افتخار اکبر رندھاوا،قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رحید رعباس رضوی،ایم کیوایم شعبہ اطلاعات کے جوائنٹ انچارج قمر منصور،سیف عباس،ایم کیوایم لاہور زون کے انچارج شاہین انور گیلانی واراکین کمیٹی،ایم کیوایم لاہور زون شعبہ خواتین کی ذمہ داران،پرنٹ والیکٹرانک میڈیا سے تعلق رکھنے والے رپورٹر،اینکر پرسن،فوٹو گرافر،کیمرہ میں صحافیوں کے علاوہ کالم نگاروں،تجزیہ نگاروں نے شرکت کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ استحکام پاکستان کیلئے ملکی خارجہ پالیسی،معاشی پالیسی کو آزاد ہونا چاہیئے،تا کہ پاکستان کو کسی دوسرے ملک کا محتاج نہیں ہونا چاہیئے سکے،ملک کی قومی دولت لوٹنے والے جاگیرداروں،وڈیروں جنہوں نے قومی خزانے سے کربوں روپے کے قرضے لیکر معاف کرالیے ہیں ان سے لوٹی ہوئی دولت واپس لی جائے تاکہ عوام کو غربت،بے روزگاری اور مہنگائی سے نجات مل سکے۔انہوں نے کہا کہ غریب ومتوسط طبقے کی قیادت کا انقلاب اب ملک کا مقدر بن چکا ہے ایم کیوایم ملک میں خونی انقلاب نہیں چاہتی بلکہ پرامن انقلاب چاہتی ہے،عام آدمی کا مسئلہ اس وقت تک حل نہیں ہوسکتا جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوجاتا۔انہوں نے کہا کہ جلسہ میں پنجاب کی عوام نے بری تعداد میں شرکت کر کے یہ ثابت کردیا ہے کہ وہ پنجاب میں مثبت تبدیلی چاہتی ہے،ہمیں اُمید ملک کی دیگر سیاسی جماعتیں بھی مجبور ہوکر جاگیرداروں،وڈیروں کے بجائے مڈل کلاس کے لوگوں کو عام انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ایوانوں میں بھیجنے کیلئے ٹکٹ دینگے،انہوں نے جلسہ کی کوریج کو یقینی بنانے،جلسہ میں شرکت کرنے پر پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کے صحافی حضرات کا شکریہ ادا کیا اور مبارکباد پیش کی،حکومت پنجاب کے اور انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا جنھوں نے جلسہ کے سلسلے میں ایم کیوایم کے ساتھ تعاون کیا۔اس موقع پر انہوں نے صحافیوں کے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سندھ میں کسی سیاسی جماعت کو روکنا نہیں چاہتی ہے یہ ہر جماعت کا آئینی وقانونی حق ہے کہ وہ سندھ میں آکر کام کریں،ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کی سیاست میں ایک بہت بڑا خلاء ہے اور پاکستان کی سیاست درست ہاتھوں میں نہیں ہے،ایم کیوایم عام لوگوں میں سے قیادت نکالنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین قومی اثاثہ ہیں ہم چاہتے ہیں کہ وہ محفوظ رہیں اور یہ ہم سب کی اولین ذمہ دارای ہے کہ ہم اپنے قومی اثاثے کو بچائیں اور وہ کارکنان کی مرضی سے ہی گئے تھے اور وہ انہی کی مرضی سے واپس آئیں گے۔

☆☆☆☆☆